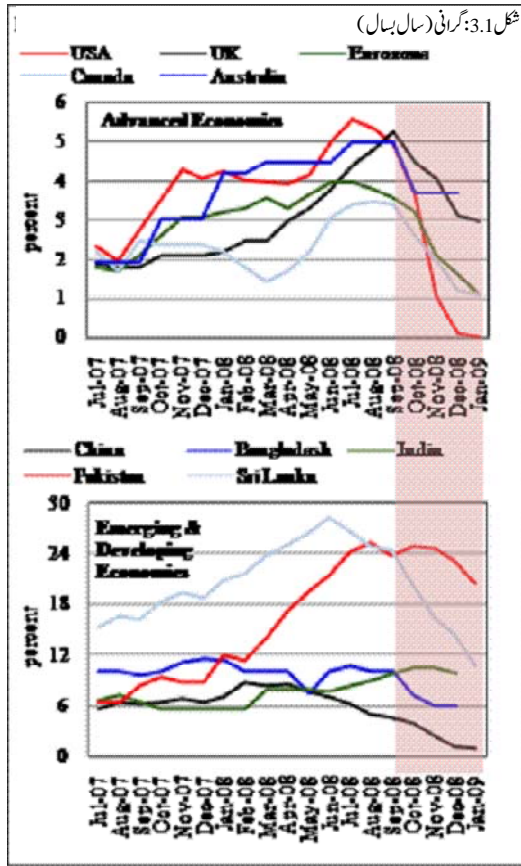


3.1 گمرانی کا عالمی منظر نامہ

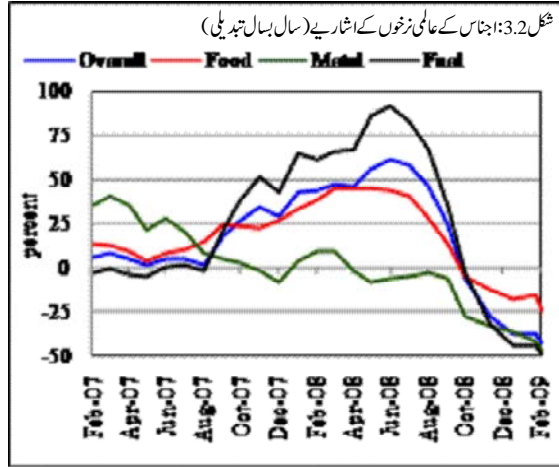
شدید عالمی کساد بازاری کی وجہ سے اکتوبر 2008ء کے بعد سے تقریباً تمام معیشتوں پر گمرانی کے دباؤ میں بدستوری واقع ہوئی ہے (دیکھئے شکل 3.1)۔ قرضے کی عالمی منڈیوں میں ہیجان کے باعث ترقی یافتہ ممالک میں صارف کی طلب پر اثر پڑا ہے۔ دستیاب قرضوں میں کمی سے مجموعی طلب میں سستی کا اثر بڑھ رہا ہے جس سے پوری عالمی معیشت پر منفی اثرات پڑ رہے ہیں۔



یہ کیفیت اہم اجناس کی قیمتوں میں تیزی سے ہونے والی کمی کی صورت میں بخوبی دیکھی جاسکتی ہے۔ اگرچہ تیل، ایندھن اور دھاتوں کے گرتے ہوئے نرخوں کی بنیادی وجہ عالمی طلب میں کمی ہے تاہم غذائی اجناس کی قیمتوں میں کمی کی اہم وجوہات یہ ہیں: (1) اجناس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کا فائدہ اٹھانے کے لیے کسانوں نے کاشتکاری کے رقبے کو بڑھا کر اس کی رسد میں اضافہ کر دیا، اور (2) تیل کی قیمتوں میں تیزی سے کمی کے باعث حیاتی ایندھن کی پیداوار میں کاشتکاروں کو اب زیادہ دلچسپی نہیں رہی جو کہ تیل کی جگہ کام میں لایا جاتا ہے۔

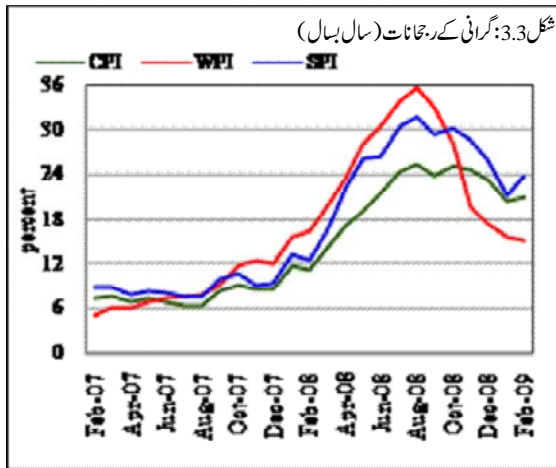
قیمتوں میں کمی کے رجحان کی رفتار حیرت انگیز طور پر بہت زیادہ رہی ہے۔ مثال کے طور پر آئی ایم ایف کے اجناس کے اشاریہ قیمت میں جولائی 2008ء کی بلند ترین سطح پر پہنچنے کے بعد 55.4 فیصد کمی واقع ہوئی۔ مزید برآں صرف تیل کی قیمتوں¹ میں 68.5 فیصد کمی واقع ہوئی جبکہ گزشتہ سال جولائی میں اس کی بلند قیمت 132.5 ڈالر فی بیرل تھی۔

¹ آئی ایم ایف کی رپورٹ کے مطابق تین اسپاٹ نرخوں کی سادہ اوسط: West Texas Intermediate، Dated Brent اور Dubai Fateh۔



اجناس کی قیمتوں میں کمی کے اثرات دنیا بھر کی مختلف معیشتوں پر مختلف رہے ہیں۔ تیل کی گرتی ہوئی قیمتوں کا فائدہ درآمد کرنے والے ممالک کو زیادہ ہوا ہے خاص طور پر وہ ممالک جہاں تیل کا زیادہ استعمال کیا جاتا ہے (عام طور پر ترقی یافتہ معیشتیں)۔ دوسری جانب تیل کی غیر متوقع طور پر قیمتوں میں کمی کے باعث تیل درآمد کرنے والے ممالک بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ اسی طرح سے اناج کی خالص درآمدات والے زیادہ تر ترقی پذیر ممالک اجناس کی قیمتوں میں کمی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور معاشی عدم توازن پر قابو پانے کی بہتر پوزیشن میں ہیں جو اس سے قبل اجناس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے پیدا ہوا تھا۔

اسی طرح پالیسی کے حوالے سے نمونے متعلق خدشات اور زر کی قلت کے امکان کی وجہ سے دنیا بھر میں مرکزی بینکوں نے زری پالیسی نرم کرنے کے اقدامات کیے ہیں اور حکومتیں مالیاتی تحریک کے پیکیجز متعارف کروا رہی ہیں اور مالی شعبے کو سہارا دینے کے لیے طلب میں اضافہ کر رہی ہیں۔

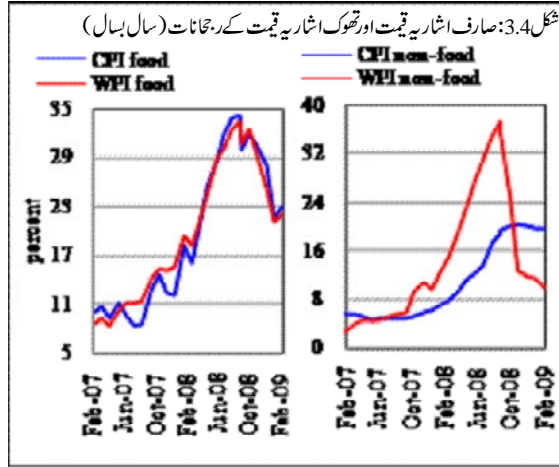


3.2 ملکی صورتحال

اگرچہ دیگر ممالک کے مقابلے میں پاکستان میں گرانی کے دباؤ میں کمی سست روی کا شکار رہی تاہم مالی سال 09ء کی دوسری ششماہی سے اس میں کمی آنا شروع ہو گئی ہے۔ حالیہ مہینوں میں تمام قیمت کے اشاریوں جیسے صارف اشاریہ قیمت، تھوک اشاریہ قیمت اور حساس قیمت اظہار یے میں واضح کمی کا رجحان دیکھا گیا ہے (دیکھئے شکل 3.3)۔

ملکی گرانی میں قدرے کمی کا رجحان ستمبر 2008ء سے

جاری ہے جس کی بنیادی وجہ ملکی غذائی گرانی میں تخفیف ہے جو دونوں غذائی گروپ صارف اشاریہ قیمت اور تھوک اشاریہ قیمت سے ظاہر ہوتا ہے۔ تاہم غیر غذائی گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت میں کمی عالمی اجناس کی قیمتوں کے ساتھ ہوئی جبکہ غیر غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں فروری 2009ء تک کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے (دیکھئے شکل 3.4)۔



گرانی کے ان دو اشاریوں کے رجحان میں پائے جانے والے فرق کی وجہ یہ ہے کہ: (1) عالمی ایندھن اور اجناس کی قیمتوں میں ہونے والی کمی خوردہ قیمتوں کے مقابلے میں تھوک قیمتوں میں فوری منتقل ہو جاتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تھوک اشاریہ قیمت کی باسکٹ میں موجود زیادہ تر اشیاء کے نرخوں کا تعین عالمی قیمتوں کے ذریعے ہوتا ہے²، (2) اشیاء سازی کے خام مال جیسے کپاس اور دھاتوں کی قیمتوں میں کمی کے اثرات غیر غذائی تھوک اشاریہ قیمت میں بالکل واضح ہیں جبکہ غیر غذائی گروپ صارف اشاریہ قیمت میں جزوی اثرات ظاہر ہوئے ہیں

کیونکہ اس میں افرادی قوت کی اجرت بھی شامل ہوتی ہے جو مصارف زندگی میں متواتر اضافے کے دورانی کے اثرات سے متاثر ہوتی ہے، اور (3) غیر غذائی صاق میں تقریباً 40 فیصد حصہ اشاریہ کرایہ مکان کا ہے جس کا تخمینہ 24 ماہ کے ہندسی اوسط سے نکالا جا رہا ہے جس کی وجہ سے یہ بڑا عنصر قدرے غیر یکساں ہو گیا ہے۔ غیر غذائی گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت میں مسلسل کمی کا رجحان ہے اور توقع کی جا رہی ہے کہ آئندہ چند ماہ میں اس سے خوردہ قیمتوں میں کمی لانے میں مدد مل سکے گی۔

یہ بات اہم ہے کہ مرکزی بینک کی جانب سے مسلسل سخت زری پالیسی سے غیر غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت کو قابو میں رکھنے میں مدد ملی ہے جو 2008ء کے زیادہ تر عرصے کے دوران گرانی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت اور صارف اشاریہ قیمت کے درمیان نمایاں فرق سے ثابت ہوتی ہے (دیکھئے شکل 3.4)۔³ مسلسل سخت زری پالیسی کی وجہ سے حالیہ مہینوں کے دوران قوزی گرانی کو بھی کم کرنے میں مدد ملی ہے۔

جولائی 2008ء کے بعد پہلی مرتبہ جنوری اور فروری 2009ء میں 20 فیصد تر اشدہ اوسط قوزی گرانی 21 فیصد سے کم رہی ہے (دیکھئے جدول 3.1) جس سے معیشت میں گرانی میں کمی کی توقعات نسبتاً کم ہوئی ہیں۔ اسی طرح اکتوبر 2008ء سے غیر غذائی غیر توانائی قوزی گرانی تقریباً 18.8 فیصد کے آس پاس رہی ہے جو گرانی کے دباؤ میں لچک کی عکاسی کرتی ہے۔ درحقیقت غیر غذائی غیر توانائی قوزی گرانی میں پایا جانے والا استحکام اشاریہ کرایہ مکان کی وجہ سے ہے جس میں حالیہ چند ماہ کے دوران مسلسل اضافہ ہوا ہے۔⁴

² مثال کے طور پر اشیاء جیسے فرس آئل، دھاتیں وغیرہ صارف اشاریہ قیمت میں نہیں بلکہ تھوک اشاریہ قیمت میں شامل ہوتی ہیں اور یہ عالمی نرخوں سے جڑے ہوتے ہیں۔
³ تھوک اشاریہ قیمت میں شامل زیادہ تر اشیاء عالمی قیمتوں یا منڈی کی قیمتوں کے لحاظ سے متعین کیے جاتے ہیں تاہم غیر غذائی صارف اشاریہ قیمت پر اس کے اثرات کی کمزور منتقلی زری پالیسی کے نتیجے میں طلب پر دباؤ کو ظاہر کرتی ہے۔
⁴ مجموعی صارف اشاریہ قیمت باسکٹ میں اشاریہ کرایہ مکان کا حصہ 23.4 فیصد ہے اور قوزی گرانی میں 45.9 فیصد حصہ ہوتا ہے۔ فروری 2009ء میں اشاریہ کرایہ مکان گرانی میں 18.5 فیصد (سال بسال) اضافہ ہوا جبکہ گزشتہ سال جون میں یہ 12.4 فیصد تھی۔

جدول 3.1: گرانی کے رجحانات

فیصد					
سال 2008ء			سال 2009ء		
فروری 08ء			فروری 09ء		
اپتائی قدر			بلند شرح مہینے		
فروری 08ء			فروری 08ء		
25.3			21.1		
34.1			22.9		
20.2			19.6		
35.7			15.0		
33.5			22.0		
37.4			9.8		
31.8			23.9		
18.9			18.9		
21.7			20.8		
11.3			21.7		
16.0			22.9		
7.8			19.6		
16.4			15.0		
18.3			22.0		
15.0			9.8		
12.3			23.9		
8.1			18.9		
9.6			20.8		
21.7			20.8		
9.6			20.8		

1 مثال کے طور پر فروری 2008ء کے مقابلے میں فروری 2009ء میں تبدیلی

2 مثال کے طور پر فروری 2008ء کے مقابلے میں فروری 2009ء میں 12 ماہی اوسط میں تبدیلی

3 غیر غذائی غیر توانائی

ماخذ: وفاقی محکمہ شماریات

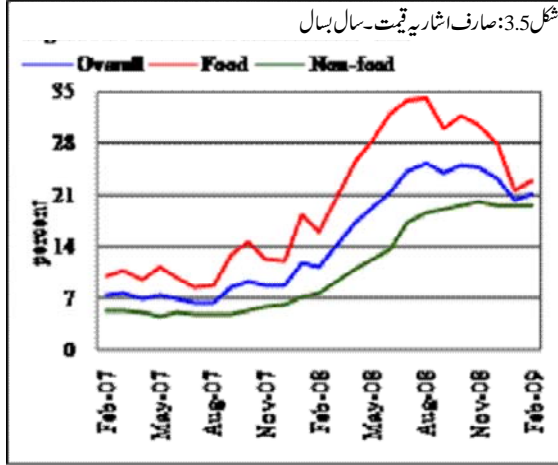
یہ بات اہم ہے کہ فروری 2009ء کے دوران گرانی بلحاظ عمومی صارف اشاریہ قیمت میں اضافہ ہوا جس کی بنیادی وجہ غذائی گرانی میں اضافہ ہے جو کہ حیرت انگیز بات نہیں ہے۔ عام طور پر ہر سال فروری کے دوران کٹائی سے قبل موسم میں گندم کی قیمتوں میں کمی آتی ہے۔ تاہم رواں سال گندم کی قیمتوں میں کمی نہ ہو سکی کیونکہ مالی سال 09ء کے لیے ملکی نرخ گندم کی سرکاری قیمت خرید سے پہلے ہی ہم آہنگ ہیں۔ گندم کی قیمت میں اس بے قاعدگی کی وجہ سے رواں ماہ کے دوران بلند غذائی گرانی ظاہر ہوئی ہے۔ تاہم اپریل کے بعد سے گندم اور چاول کی عمدہ فصلوں کی صارفی قیمتوں میں منتقلی کی بنا پر توقع ہے کہ غذائی گرانی میں تیزی سے کمی واقع ہوگی۔

3.3 صارف اشاریہ قیمت

مارچ 2008ء سے گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (سال بسال) میں مسلسل اضافے کے بعد نومبر 2008ء سے اس میں کمی آنا شروع ہو گئی ہے اور فروری 2009ء میں 21.1 فیصد تک پہنچ گئی جبکہ اگست 2008ء میں یہ 25.3 فیصد کی بلند ترین سطح پر تھی۔ تاہم گرانی کی یہ شرح گذشتہ ماہ کی 20.5 فیصد اور گذشتہ سال اسی مہینے کی شرح 11.3 فیصد سے زیادہ ہے۔

گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں موجودہ کمی کے رجحان کا اصل سبب غذائی گرانی میں کمی ہے جو اگست 2008ء میں 34.1 فیصد سے کم ہو کر فروری 2009ء میں 22.9 فیصد تک پہنچ گئی (دیکھئے شکل 3.5)۔ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ غیر غذائی گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (سال بسال) میں لگاتار تیسرے ماہ کی نظر آ رہی ہے اور فروری 2009ء میں یہ 19.6 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ نومبر 2008ء میں یہ 20.2 فیصد کی بلند

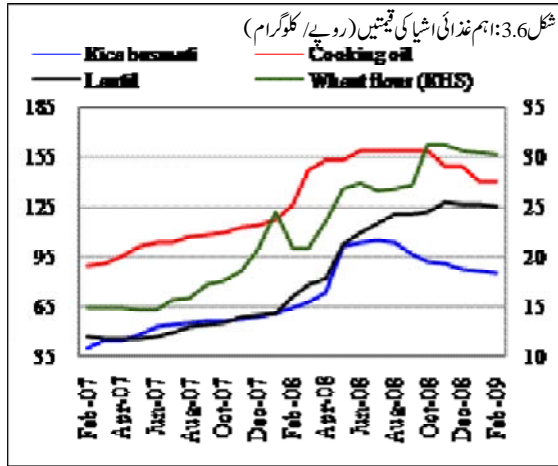
سطح اور فروری 2008ء میں 7.8 فیصد تھی۔



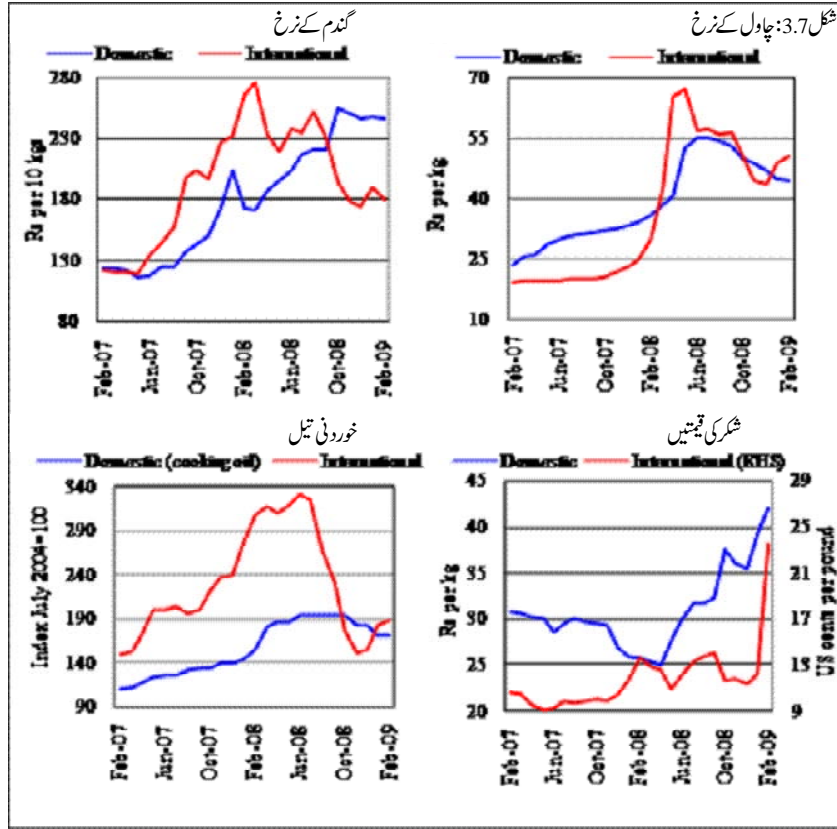
یہاں یہ بات توجہ طلب ہے کہ تیل کے عالمی نرخ گرنے سے ملک میں اہم ایندھن کی قیمتوں میں کمی کی بنا پر آئندہ مہینوں میں غیر غذائی گرانے مزید گھٹنے کی توقع ہے۔ مزید برآں دھاتوں اور دیگر تعمیراتی سامان کی قیمتوں میں نمایاں کمی کے پیش نظر اشاریہ مکان قیمت کے بڑھتے ہوئے رجحان کے معکوس ہونے کی توقع ہے اور اس کے نتیجے میں غیر غذائی گرانے بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں تیزی سے کمی واقع ہوگی۔

3.3.1 غذائی گرانے بلحاظ صارف اشاریہ قیمت

اگست 2008ء میں غذائی گرانے بلحاظ صارف اشاریہ قیمت تین دہائیوں میں بلند سطح 34.1 فیصد سال بسال بچنے کے بعد ستمبر 2008ء کے بعد کم ہونا شروع ہو گئی ہے۔ فروری 2009ء میں غذائی گرانے بلحاظ صارف اشاریہ قیمت 22.9 فیصد سال بسال رہی۔ حالیہ مہینوں میں کچھ اہم اجناس کی قیمتوں میں کمی یا ان میں استحکام دیکھا گیا ہے (دیکھئے شکل 3.6 اور 3.7)۔ مزید اہم بات یہ ہے کہ غذائی اجناس کی قیمتوں میں کمی کی رفتار عالمی منڈی میں کمی کے رجحان سے سست رہی ہے جو مخصوص ملکی عوامل یا منڈی کے ساختی مسائل کی جانب اشارہ کرتی ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ 2008ء کے دوران روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے اس سے حاصل ہونے والے فوائد زائل ہو گئے۔



گندم کی قیمت کی سطح میں حالیہ نرمی بنیادی طور پر اس لیے ہوئی کہ اس کی رسد میں بہتری آئی ہے جس کا سبب (1) گندم کی بھاری درآمدات، (2) سرحد پار اجناس کی غیر قانونی نقل و حرکت میں کمی، کیونکہ عالمی قیمتوں میں کمی کی بنا پر ترغیبات ختم ہو گئیں، اور (3) بلند تر امدادی قیمت اور سازگار موسم کے باعث کاشتکاروں کا زیادہ رقبہ پر کاشت کرنا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ حکومت کے لیے 65 لاکھ ٹن گندم کے ہدف کا حصول دشوار



ثابت ہوگا کیونکہ (1) درآمدی گندم کی وافر مقدار میں دستیابی کے باعث حکومت کے پاس ذخیرہ کاری کی گنجائش محدود ہے اور (2) گندم کے خاصے پست عالمی نرخوں⁵ کے باعث اس کی ملکی قیمتوں میں مزید کمی کا امکان ہے۔ کسی بھی صورت میں حکومت کو اس میں نقصان کا امکان ہے۔ بھاری حصول کی صورت میں حکومت کو ذخیرہ کاری کی مناسب گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے گندم کے ضیاع کا امکان ہے۔ بعد میں حکومت دستیاب ذخیرے کو نکالنے کے لیے دی گئی قیمت پر بھاری زراعت بڑھا دے تو اسے نقصان اٹھانا پڑے گا۔ بڑے پیمانے پر گندم کے حصول کی سرگرمیوں کی وجہ سے بینکاری نظام میں سیالیت میں کمی آسکتی ہے۔ اس لیے گندم کی قیمت کم کرنے کے دباؤ سے بچنے کے لیے (جو کہ کاشتکاروں کو تحفظ دینے اور اگلے مالی سال 10ء اور اس کے بعد عمدہ فصل کے حصول کے لیے بہت ضروری ہے) اندرونی اسمگلنگ اور افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے ذریعے منطقی پر سخت نظر رکھی جائے۔

خوردنی تیل اور چاول کی عالمی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ملکی قیمتوں پر دباؤ کا خطرہ ہے۔⁶ اسی طرح آئندہ مہینوں میں ملک میں چینی کی کم پیداوار

⁵ آسٹریلیا میں رواں سال گندم کی کاشت توقع سے زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ ارجنٹینا میں بھی گندم کی بہتر فصل کی توقع ہے اور چین میں گندم کاشت کرنے والے کچھ علاقوں میں بارشیں ہونے کی وجہ سے گندم کی پیداوار ہوگی جس سے عالمی منڈیوں میں گندم کے نرخوں میں کمی آئے گی (ماخذ: www.bloomberg.com)۔

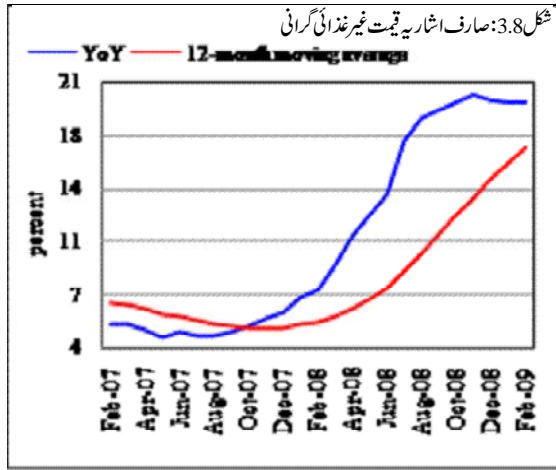
⁶ حال ہی میں چاول کے عالمی نرخوں میں اضافہ شروع ہو گیا ہے جس سے چاول کی برآمدی قیمت کے تعین کے متعلق تھائی لینڈ ویتنام کے مابین سمجھوتے کے باعث دباؤ کی عکاسی ہوتی ہے۔

اور ذخیرہ اندوزی کی وجہ سے اس کی قیمت میں اضافے کا امکان ہے۔ مالی سال 09ء کے دوران ملک کو تقریباً 0.4 ملین ٹن چینی کی کمی کا سامنا ہوگا اور گڑ بنانے کے لیے گنے کے زیادہ استعمال سے اس میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ تاہم اسٹیٹ بینک کی جانب سے کیے گئے فیصلے جس میں چینی کی ذخیرہ کاری کے خلاف ماکاری کے لیے 50 فیصد کیش مارجن کے نفاذ سے چینی کی ذخیرہ اندوزی اور اس کی قیمت میں اضافے سے بچاؤ کی حوصلہ شکنی کا امکان ہے۔

3.3.2 غیر غذائی گرائی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت

مالی سال 08ء کی دوسری ششماہی سے غیر غذائی گرائی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں کمی کی ابتدا شروع ہو گئی ہے۔ کمی کا یہ رجحان مالی سال 09ء میں بھی جاری رہے گا اور غیر غذائی گرائی بلحاظ صارف

اشاریہ قیمت ستمبر 2008ء سے 20 فیصد سال بسال کے آس پاس رہے گی (دیکھئے شکل 3.8)۔



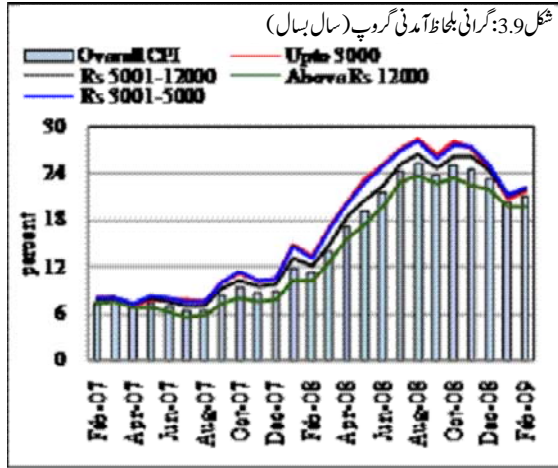
غیر غذائی گرائی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت (سال بسال) میں پائیداری کا سبب غیر غذائی گروپ میں شامل تمام ذیلی اشاریے ہیں جن میں ستمبر 2008ء سے دو ہندی گرائی سال بسال ریکارڈ کی گئی (دیکھئے جدول 3.2)۔ اس میں خاص طور پر اشاریہ مکان قیمت میں مالی سال 09ء میں بدستور اضافے کا رجحان ہے جو تعمیراتی سامان کی قیمتوں میں اضافے کی عکاسی کرتا ہے۔ دیگر ذیلی

اشاریوں میں ٹرانسپورٹ و مواصلات کے ذیلی اشاریے میں مالی سال 09ء کے دوران سب سے زیادہ تغیر پذیری ظاہر ہوئی ہے۔ یہ ذیلی اشاریہ فروری 2009ء میں کم ہو کر 21.5 فیصد ہو گیا جبکہ اگست 2008ء میں یہ 40.5 فیصد سال بسال تھا۔ اس ذیلی گروپ میں اس لیے اضافہ ہوا کہ اہم ایندھنوں کی قیمتیں اور اس کی بنا پر نقل و حمل کی لاگت بڑھ گئی۔ تاہم

جدول 3.2: صارف اشاریہ قیمت گرائی (سال بسال) بلحاظ گروپ

اوقات	جولائی 08ء	ستمبر 08ء	جنوری 09ء	فروری 09ء
غیر غذائی گروپ	59.7	17.3	19.2	19.6
ملبوسات، ہیکل	6.1	13.8	16.1	15.4
کرایہ مکان	23.4	13.3	15.0	18.5
اینڈرگن اور روشنی	7.3	20.5	21.5	29.8
گھریلو فرنیچر	3.3	11.1	12.7	14.6
ٹرانسپورٹ و مواصلات	7.3	37.2	39.9	21.5
تفریح	0.8	11.5	12.2	14.0
تعلیم	3.5	10.0	16.0	18.0
صفا ئی ستھرائی، لائڈری	5.9	18.2	19.3	18.3
علاج معالجہ	2.1	9.8	10.7	14.2
عمومی صارف اشاریہ قیمت	100	24.3	23.9	20.5

اینڈھن کے عالمی نرخ کرنے کے بعد اینڈھن اور نقل و حمل کی قیمت میں کمی سے ٹرانسپورٹ و مواصلات کے ذیلی اشاریے کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔



3.3.3 گرائی کی شرح

مالی سال 09ء کے دوران گرائی بلحاظ آمدنی گروپ کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ کم آمدنی والے گروپوں کے لیے گرائی کی شرح بلند رہی۔ بلند ترین آمدنی گروپ (12000 روپے ماہانہ سے زائد) کے سوا تمام آمدنی گروپوں کو مجموعی صارف اشاریہ قیمت کی نسبت بلند تر گرائی کا سامنا کرنا پڑا (دیکھئے شکل 3.9)۔ تاہم مالی سال 09ء کے پہلے پانچ مہینوں کے دوران بلند ترین آمدنی گروپ اور کم

آمدنی گروپ کے درمیان پائے جانے والے فرق میں دسمبر 2008ء سے کمی آئی ہے۔ اس کا سبب غذائی گرائی میں ہونے والی کمی ہے جس سے عام طور پر کم آمدنی والے گروپ پر گرائی کا دباؤ کم ہونے کی توقع کی جاتی ہے کیونکہ کم آمدنی والے گروپ کے بیشتر اخراجات غذائی اشیاء کی خریداری پر ہوتے ہیں۔

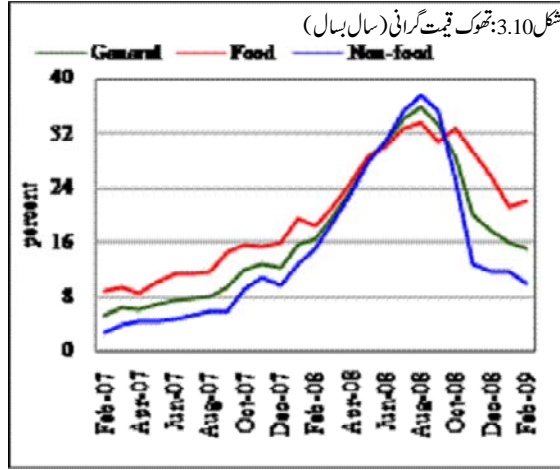
جدول 3.3: منتخب شہروں میں گرائی کی صورتحال

فیصد	نومبر 08ء	دسمبر 08ء	جنوری 09ء	فروری 09ء
مجموعی میان	24.7	23.3	20.5	21.1
اسلام آباد	21.0	20.9	19.0	18.4
لاہور	22.5	21.8	18.9	18.1
کراچی	24.2	23.7	20.7	22.2
کوئٹہ	26.9	26.5	23.2	25.1
پشاور	27.8	26.8	22.8	23.9

شہروں کے لحاظ سے گرائی کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اہم شہروں میں اکتوبر سے جنوری 09ء تک گرائی (سال بسال) میں جو کمی آرہی تھی اس میں پھر اضافہ ہونا شروع ہو گیا ہے فروری 2009ء کے دوران پانچ میں سے تین اہم شہروں میں گرائی کی شرح بڑھ گئی ہے (دیکھئے جدول 3.3)۔

3.4 تھوک اشاریہ قیمت

گزشتہ سال اگست میں 35.7 فیصد سال بسال کی بلند ترین سطح پر پہنچنے کے بعد فروری 2009ء میں تھوک اشاریہ قیمت تیزی کے ساتھ کم ہو کر 15.0 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ غذائی گرائی اور غیر غذائی گرائی دونوں گروپوں میں یہ کمی ہوئی ہے (دیکھئے شکل 3.10)۔ غذائی گرائی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت فروری 2009ء کے دوران 22.0 فیصد سال بسال تک پہنچ گئی جبکہ گزشتہ سال اگست میں یہ 33.5 فیصد تھی۔ اسی طرح غیر غذائی گرائی بلحاظ تھوک اشاریہ قیمت میں ستمبر 2008ء کے بعد سے نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ فروری 2009ء میں یہ 9.8 فیصد ریکارڈ کی گئی جبکہ اگست 2008ء میں یہ 37.4 فیصد کی بلند سطح پر تھی۔ اسی عرصے کے دوران غیر غذائی گروپ کے تمام ذیلی اشاریوں میں سال بسال گرائی میں کمی آئی ہے

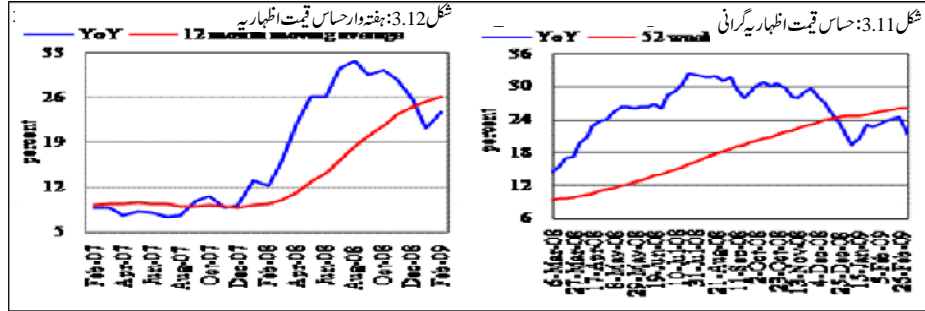


تاہم ایندھن، روشنی اور لبریری کنٹینر اور تعمیراتی مواد کے تحت اشاریوں میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ تھوک اشاریہ قیمت باسکٹ میں قیمتوں کی تبدیلی (سال بسال) کے تفصیلی جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ باسکٹ میں موجود جن اشیاء میں دو ہندسی اضافہ ہوا ہے ان کا تناسب اب بھی زیادہ ہے (دیکھئے جدول 3.4)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ (1) تھوک اشاریہ قیمت گرانی میں نرمی کے باوجود اس اشاریہ پر گرانی کا دباؤ اب بھی خاصا وسیع البیاد ہے۔ تاہم حالیہ مہینوں میں ان اشیاء کا تناسب کم ہوا ہے جن میں 50 فیصد سے زائد گرانی ریکارڈ کی گئی۔

3.5 حساس قیمت اظہاریہ

صارف اشاریہ قیمت اور تھوک اشاریہ قیمت کی طرح حساس قیمت اظہاریہ میں بھی کمی نظر آئی ہے۔ اکتوبر 2008ء سے حساس قیمت اظہاریہ میں کمی دیکھی گئی ہے جو فروری 2009ء میں 23.9 فیصد (سال بسال) تک پہنچ گئی ہے۔ تاہم حساس اظہاریہ قیمت کی یہ سطح گزشتہ سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں زیادہ ہے (دیکھئے شکل 3.11)۔ اسی طرح ہفتہ وار حساس قیمت اظہاریہ میں نومبر 2008ء سے گرانی میں بتدریج کمی واقع ہوئی جو جنوری 2009ء کے دوسرے ہفتے سے بڑھ گئی ہے (دیکھئے شکل 3.12)۔ تاہم مارچ 2009ء کے پہلے ہفتے میں

جدول 3.4: تھوک اشاریہ قیمت میں تبدیلی (سال بسال) کی تقسیم					اشیاء کی فیصد
	<5%	5% - 10%	10-30%	30-50%	50% سے زائد
فروری 08ء	45.3	14.2	18.9	10.4	11.3
مارچ 08ء	39.6	16.0	21.7	14.2	8.5
اپریل 08ء	34.9	14.2	25.5	12.3	13.2
مئی 08ء	27.4	16.0	31.1	9.4	16.0
جون 08ء	22.6	14.2	35.8	9.4	17.9
جولائی 08ء	18.9	13.2	35.8	10.4	21.7
اگست 08ء	15.1	17.0	31.1	16.0	20.8
ستمبر 08ء	13.2	16.0	33.0	17.0	20.8
اکتوبر 08ء	13.2	15.1	34.0	19.8	17.9
نومبر 08ء	14.2	14.2	37.7	21.7	12.3
دسمبر 08ء	13.2	15.1	38.7	24.5	8.5
جنوری 09ء	17.0	15.1	40.6	20.8	6.6
فروری 09ء	17.9	15.1	36.8	22.6	7.5



سال بسال گرانہ میں کمی ہوئی ہے۔

باسک 3.1: کیا حساس قیمت اظہاریہ کی تبدیلیوں سے صارف اشاریہ قیمت کی پیش گوئی کی جاسکتی ہے؟

مرکزی بینکوں کی فیصلہ سازی میں صارف اشاریہ قیمت گرانی کی جانچ اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بعض اوقات جب گرانی بلند اور تغیر پذیر ہو جائے اور کانومیکٹرک ماڈلز پر مبنی گرانی کی پیش گوئیوں

سے جو تخمینہ لگایا جاتا ہے وہ اپنے اصل رجحان سے انحراف بھی کر سکتی ہیں تو اس کے لیے حساس قیمت اظہاریہ، گرانی کا ایک اور پیمانہ ہو سکتا ہے کیونکہ یہ ہفتہ وار بنیادوں پر فراہم کیا جاتا ہے اور ہر ہفتے کے آخر میں باآسانی دستیاب ہوتا ہے۔ صارف اشاریہ قیمت گرانی کی پیش گوئی کے لیے حساس قیمت اظہاریہ کا متبادل کے طور پر انتخاب درج ذیل بنیادوں پر ہونا چاہیے:

- 1 حساس قیمت اظہاریہ کی اشیا صارف اشاریہ قیمت باسکٹ کا ذیلی سیٹ ہو؛
- 2 حساس قیمت اظہاریہ اشیا کے نرخ ہفتہ وار بنیادوں پر دستیاب ہوتے ہیں (یہ اشیا صارف اشاریہ قیمت باسکٹ میں بھی شامل ہوتی ہیں)؛
- 3 حساس قیمت اظہاریہ میں کل 153 اشیا شامل ہوتی ہیں جس میں سے 34 کا تعلق غذائی گروپ سے جبکہ باقی غیر غذائی گروپ سے تعلق رکھتی ہیں۔

چونکہ حساس قیمت اظہاریہ اشیا کے اوزان دستیاب ہوتے ہیں اس لیے غذائی گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ اور غیر غذائی گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ کے لیے مقداروں کا حساب کیا جاسکتا ہے جس سے صارف اشاریہ قیمت گرانی کے غذائی اور غیر غذائی اجزاء کی ضروری جانچ ہو سکے گی۔

حساس قیمت اظہاریہ اور صارف اشاریہ قیمت گرانی (سال بسال) کے درمیان ربط

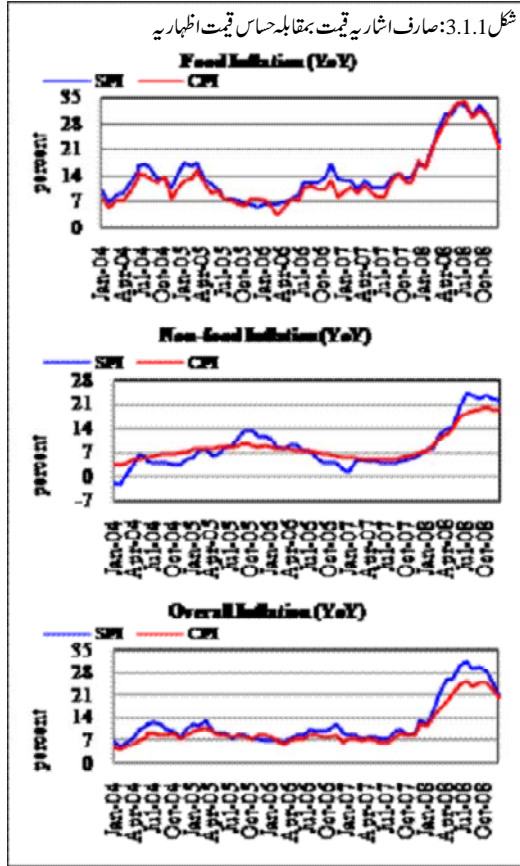
صارف اشاریہ قیمت اور حساس قیمت اظہاریہ گرانی (سال بسال) کے گرافس سے دونوں کے درمیان ایک جیسا رجحان ظاہر ہوتا ہے۔ غذائی اور غیر غذائی گرانی بلحاظ حساس قیمت اظہاریہ، صارف اشاریہ قیمت اور حساس قیمت اظہاریہ گرانی میں رجحان کی پیش گوئی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

گراف میں غذائی گرانی صارف اشاریہ قیمت اور حساس قیمت اظہاریہ کے درمیان قریبی تعلق کو اجاگر کیا گیا ہے تاہم غیر غذائی گرانی

صارف اشاریہ قیمت اور حساس قیمت اظہاریہ میں کچھ انحراف پائے جاتے ہیں۔ جس کا سبب یہ ہو سکتا ہے کہ حساس قیمت اظہاریہ میں بہت محدود اشیا ہیں (حساس قیمت اظہاریہ میں صرف 19 غیر غذائی اشیا ہیں جبکہ صارف اشاریہ قیمت باسکٹ میں 250 غیر غذائی اشیا ہیں)۔

حساس قیمت اظہاریہ اور صارف اشاریہ قیمت گرانی کے درمیان باہمی انحصار کی عکاسی ارتباطی ماڈل سے بھی ہوتی ہے۔ مجموعی صارف اشاریہ قیمت اور حساس قیمت اظہاریہ غذائی گرانی مجموعی

حساس قیمت اظہاریہ اور غذائی گرانی حساس قیمت اظہاریہ کے ساتھ ایک مضبوط اور مثبت ارتباط کی تصویر کشی کرتی ہے (دیکھئے جدول 1)۔



جدول 1: ارتباطی سانچہ سال بسال - گرانہ			
غذائی ص ا ق	غذائی ص ا ق	غذائی ص ا ق	غذائی ص ا ق
0.98	0.73	0.98	0.98
0.90	0.97	0.76	0.90
0.98	0.88	0.93	0.98
ص ا ق: صارف اشاریہ قیمت، ص ا ق: حساس قیمت اظہاریہ			

جدول 2: حساس قیمت اظہاریہ اور صارف اشاریہ قیمت میں تبدیلیوں کا			
تعدد (سال بسال گرانہ)			
غذائی	غیر غذائی	مجموعی	
48	43	52	یکساں سمت
13	18	9	مخالف سمت
61	61	61	مجموعی مشاہدات

صارف اشاریہ قیمت اور حساس قیمت اظہاریہ کے لیے 61 مہینوں کے لگاتار گرانہ کے

اعداد و شمار کے تفصیلی جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں کے درمیان ایک مضبوط ارتباط پایا جاتا ہے (دیکھئے جدول 2)۔ مندرجہ بالا تجزیے سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ نہ صرف مجموعی صارف اشاریہ قیمت اور حساس قیمت اظہاریہ بلکہ غذائی اور غیر غذائی گروپوں میں بھی گرانہ کی مشترکہ تبدیلیاں پائی جاتی ہیں اور جو گرانہ کے رجحان کی بہتر پیش گوئیاں کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔